انسانی حقوق کی تنظیموں کا اسلام دشمن کردار یہاں کے فہیم اور صاحب ادراک لوگوں پر آشکار ہے۔ اور وہ مغرب کے اس خود ساختہ فلسفے کی فسوں کاریوں سے آہستہ آہستہ آشنا ہو رہے ہیں، زیر تبصرہ کتاب مغرب کے اس پروپیگنڈے کو سمجھنے کے لئے مشعل راہ ثابت ہو گی۔ (ان شاءاللہ)

نام کتاب: ''مقالاتِ زواریہ''

مرتب: سید فضل الرحمٰن

ضخامت: ۵۶۶ صفحات

ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

قیمت: ۱۸۵ روپے

تبصرہ نگار: عبدالحی ابڑو، اسلام آباد،

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ علمی و دینی حلقوں میں کسی رسمی تعارف کے محتاج نہیں۔ رشد و ہدایت کے سلسلے اور فقہ و تصوف کی کئی گراں قدر علمی و تحقیقی تصانیف کے علاوہ ارکانِ اسلام کے مسائل کے عام فہم، جامع اور پُر کشش انداز بیان کے سلسلے ''عمدۃ الفقہ'' اور ''زبدۃ الفقہ'' آپؒ کا نمایاں تعارف ہیں۔

ایک عرصے تک حضرت شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی اصلاحی تقاریر ریڈیو پاکستان سے نشر ہوتی رہیں، جن کا ایک مجموعہ ۱۹۸۳ء میں ''ریڈیو تقاریر'' کے نام سے شائع ہوا تھا، زیر نظر مجموعہ ان تقاریر کے علاوہ مختلف جگہوں پر بکھرے ہوئے آپؒ کے دلپذیر مواعظ حسنہ اور محققانہ علمی مقالات و مضامین پر مشتمل ہے۔ جسے آپؒ کے علم و عمل، تحقیق و تدقیق اور رشد و ہدایت کے سلسلے کے امین فرزند سید فضل الرحمٰن صاحب نے ترتیب دیا ہے۔

کتاب کے مضامین کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے، جو قرآنی تعلیمات، مبادیٔ اسلام، عبادات و معاملات کے متعلق دین کی اصولی تعلیمات، اخلاق و حقوق العباد، تصوف و سلوک اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ سلف صالحین میں سے

بعض شخصیات بالخصوص حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت و سوانح کے تذکرے جیسے موضوعات کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ ہر مضمون میں قرآنی آیات، احادیث نبویہ ﷺ اور بزرگانِ دین کے انمول اقوال و آثار سے استشہاد کیا گیا ہے۔ جس کی بنا پر کتاب اپنے اندر پند و نصیحت اور دینی حقائق کا بیک وقت عظیم سرمایہ لئے ہوئے ہے۔ اس کے مطالعے سے ایمان کی تازگی، روح کی بالیدگی اور نفس کا تزکیہ اور صفائی حاصل ہوتی ہے اور عمل کی ترغیب ملتی ہے اور "از دل خیزد بر دل ریزد" کے مصداق ہے۔ اس کے مطالعے سے دین کا جامع اور حقیقی فہم اور پورا خاکہ ذہن نشین ہوتا ہے۔ قلب و ذہن کی اصلاح کے ضمن میں شاید ہی کوئی ضروری موضوع اس میں آنے سے رہ گیا ہو۔

کتاب نہ صرف عبادات و فرائض کی ادائیگی اور سیرت و کردار کی تعمیر کے ضمن میں مؤثر اور فکر انگیز مواد کا مرقع ہے، بلکہ اس میں بعض دقیق فقہی مسائل کے باب میں گہری علمی اور بصیرت افروز تحقیق بھی ہے، جیسے "پاک و ہند کے حجاج کے لئے میقات" اور "کرنسی نوٹ کی شرعی حیثیت" وغیرہ۔

فاضل مرتب نے ترجمے کے ساتھ ساتھ قرآنی آیات کا متن بھی درج کر دیا ہے اگر اسی طرح احادیث کا بھی مختصر حوالہ دے دیا جاتا تو سونے پہ سہاگہ ہوتا، نیز حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حالاتِ زندگی اختصار کے ساتھ درج کر دیئے جاتے تو مؤلف کا تعارف حاصل کرنے کی قارئین کی خواہش کی تکمیل کا سامان ہو جاتا، توقع ہے نقشِ ثانی میں ان دو امور کا ممکن حد تک اہتمام کر لیا جائے گا۔

کتاب ہر مسلم گھرانے کی ضرورت ہے، جو دین کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کے سلسلے میں ان شاء اللہ بڑی مدد و معاون ثابت ہوگی۔

کتاب دلکش کمپیوٹر کمپوزنگ، خوب صورت رنگین گردوپوش، مضبوط جلد بندی اور نفیس طباعت کے ساتھ طبع ہوئی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو اگر کتاب مختلف عالمی اور مقامی زبانوں میں ترجمہ ہو کر وسیع پیمانے پر پھیلے اور زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچے۔